آئینہ بریلویت

تقریظ

مفتی نظام الدین شامزئی ؒ

تالیف

انور حسین گودھروی

ناشر

مکتبہ اصلاحِ ملت

﴿كل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار الحديث﴾

علماء وطلبہ کے لیے ایک بیش بہا تحفہ

آئینۂ بریلویت

اس کتاب میں پڑھئے

اہل سنت والجماعت کی وضاحت، بدعات پر وعیدیں، اس بات کا ثبوت کہ بریلوی حضرات کا تعلق نہ اہل سنت والجماعت سے ہے نہ حنفی مسلک سے، نبی پاک ﷺ کا عمامہ کیسا تھا، انگوٹھے چومنے کی حقیقت، مصافحہ ومعانقہ بعد نماز کرنا کیسا ہے، قبروں پر اذان کی حقیقت، نماز جنازہ کے بعد دعا کی حقیقت، قبروں کو پختہ کرنے کی حقیقت، قبروں پر چراغاں کرنا، اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام کی حقیقت، سلام پڑھنے کی حقیقت، درود وسلام کونسا ہے، عید میلاد النبی ؐ کی حقیقت، عرس کی حقیقت اور بہت کچھ مستند دلائل واقوال کے ساتھ۔

تالیف

مولانا انور حسین گودھروی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

پسندیدہ ارشادات:

فقیہ العصر استاذ العلماء حضرت اقدس

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث بنوری ٹاؤن

تقریظ:

قاطع شرک وبدعت استاذ العلماء

حضرت اقدس مولانا سعید اللہ صاحب

دامت برکاتہم استاذ التفسیر مدرسہ گلشن عمرؓ

شاخ بنوری ٹاؤن

راستے سے ہٹ جائے اور اس کے خلاف راستے پر چلے تو اسے گمراہ قرار دیا جائے گا۔

اس لیے صحابہ کرام کی سنت ہی دراصل حضور ﷺ کی سنت مطہرہ کا آئینہ ہے۔

اور اسی طرح تابعین اور تبع تابعین کے زمانہ کو بھی بہترین زمانہ کہا گیا ہے۔

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم

(الصواعق المحرقہ ص ۶)

ان تین زمانوں میں مسلمانوں کا عمل جس چیز پر رہا وہ بیشک سنت کے دائرے میں آتا ہے اور جو چیز حضور ﷺ صحابہ کرام تابعین کے زمانے میں معمول و مروج نہ رہی اس کو دین کی بات سمجھ کر کرنا بدعت کہلاتی ہے۔

اس معمولی تشریح سے سنت و بدعت کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے اور جو بریلوی اہل سنت والجماعت سے خارج ہے وہ اسی بنا پر ہے ان کا عمل نہ سنت سے ثابت ہے نہ صحابہ کرام سے اور اسی طرح بریلوی حنفی بھی نہیں کیونکہ جن امور پر ہماری گفتگو ہوئی بریلویوں کا مذہب ان چیزوں پر ہے لیکن میں نے آپ کے سامنے قدرے تفصیل کے ساتھ حنفی علماء کے مذہب اور اس کے فتاوی جات نقل کر دیے ہیں۔

کسی ایک حنفی عالم نے ان چیزوں کو اپنا مذہب بنایا اور نہ اس کے کرنے کا فتوی دیا ہے۔

بلکہ تمام حنفی علماء نے ان چیزوں کو بدعت قرار دیا ہے اور اس سے بچنے کی تلقین کی ہے۔

تو بریلوی حضرات پھر اپنے آپ کو اہل سنت والجماعت و حنفی کیونکر کہتے ہیں ان کا عمل ان کے خلاف ہے۔

ان کو چاہیے کہ آج سے ہی اپنے آپ کو اہل سنت والجمات و حنفی کہنا چھوڑ دیں وہ لوگ

مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں ان کا وبال ان ہی لوگوں پر ہے یا اللہ ہم کو ان لوگوں سے بچا۔

آمین

بریلوی لوگ بدعتی ہیں و بدعت کے بارے میں وعیدیں

سعید: پروفیسر صاحب کیا پھر بریلوی لوگ بدعتی نہ ہوئے؟

پروفیسر: کیوں نہیں بلکہ انتہائی درجے کے بدعتی ہیں۔

سعید: بدعت کے بارے میں بے شمار وعیدیں ہیں

اس کو بھی سنیے۔

عن عائشہ قالت قال رسول اللہ ﷺ من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد

(مشکوۃ ۲۷)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے دین میں کوئی طریقہ نکالا جو دین میں نہیں تھا تو وہ مردود ہے۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

وشر الامور محدثاتھا و کل بدعۃ ضلالۃ

(مشکوۃ ص ۲۷)

بدترین امور بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

اور دوسری حدیث میں آتا ہے

و کل ضلالۃ فی النار

(نسائی ج ا ص ۱۷۹)

اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔

ایک حدیث میں بدعتی کو پناہ دینے پر بھی سخت وعید نازل ہوتی ہے کہ قال رسول اللہ المدینة حرام مابین عیر الی ثور فمن احدث فیھا حدثا او اوی محدثا فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل منه صرف ولا عدل

(مشکوٰۃ ص ۲۳۸)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ مقام عیر سے لے کر مقام ثور تک حرم ہے جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو نہ تو اس کی نفلی عبادت قبول ہوگی اور نہ فرضی۔

اس سے بڑھ کر سخت الفاظ بدعت و بدعتی کے تردید و مذمت کے لیے کیا ہو سکتے ہیں۔

آگے سنیے

قال رسول اللہ ﷺ ابی اللہ ان یقبل عمل صاحب بدعة حتی یدع بدعته

(ابن ماجہ ص ۶)

آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بدعتی کے عمل کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے تا وقتیکہ وہ اپنی بدعت کو ترک نہ کر دے۔

قال رسول اللہ من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی ھدم الاسلام

(مشکوٰۃ ص ۳۱)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی بدعتی کی تعظیم و توقیر کی تو اس نے اسلام کو گرانے پر اس کی مدد اور اعانت کی۔

قال رسول اللہ ﷺ ان اللہ حجب التوبه عن کل صاحب بدعة

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۸۹)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بدعتی پر توبہ کا دروازہ بند کر دیا ہے۔

قال رسول اللہ ﷺ ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلھا من السنة تمسک بسنة خیر من احداث بدعة

(مشکوٰۃ ص ۳۱)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ کوئی قوم بدعت ایجاد نہیں کرے گی مگر اس کی مقدار میں سنت ان سے اٹھالی جائے گی سو سنت کو مضبوطی سے پکڑنا بدعت کے ایجاد کرنے سے بہتر ہے۔

آگے سنیے

اھل البدع شر الخلق والخلیقه

(الصواعق المحرقہ ص ۴)

اہل بدعت انسانوں اور جانوروں سے بھی بدتر ہے۔

لا یقبل اللہ لصاحب بدعة صلاة ولا صوما ولا صدقه ولا حجا ولا عمرا ولا جھادا ولا صرفا ولا عدلا یخرج من الاسلام کما یخرج الشعرة من العجین

(الصواعق المحرقہ ص ۴)

اللہ تعالیٰ صاحب بدعت کی نہ نماز نہ روزہ نہ صدقہ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ نفل نہ فرض عبادات کو قبول کرتا ہے وہ اسلام سے ایسے نکلے ہوئے ہیں جیسے بال آٹے سے نکالا جاتا ہے۔

اصحاب البدع کلاب النار

(الصواعق المحرقہ ص ۴)

صاحب بدعت جہنم کے کتے ہیں۔

عمل قلیل فی سنة خیر من عمل کثیر فی بدعة

(الصواعق المحرقہ ص ۴)

تھوڑا عمل جو سنت ہو وہ بہتر ہے اس عمل سے جو بدعت ہے اور زیادہ ہو۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے موجود ہوں گا جو شخص میرے پاس آئے گا وہ اس کا پانی پیے گا اور جو ایک بار پی لے گا پھر اسے کبھی پیاس نہیں ہوگی کچھ لوگ میرے پاس وہاں آئیں گے جن کو میں پہچانتا ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے مگر میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ پیدا کر دی جائے گی میں کہوں گا کہ یہ تو میرے آدمی ہیں مجھے جواب ملے گا آپ نہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا یہ جواب سن کر میں کہوں گا سحقا سحقا لمن غیر بعدی ۔ پھٹکار پھٹکار ان لوگوں کے لیے جنہوں نے میرے بعد میرا طریقہ بدل ڈالا۔

(مشکوٰۃ ۴۸۸)

امام مالکؒ بدعات کی تردید کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

من ابتدع فی الاسلام بدعة یراھا حسنة فقد زعم ان محمد ﷺ خان الرسالة لان اللہ تعالیٰ یقول الیوم اکملت لکم دینکم الایہ فما لم یکن یومئذ دینا فلا یکون الیوم دینا

(کتاب الاعتصام ج ۱ ص ۴۷)

جس نے اسلام میں کوئی بدعت نکالی جس کو وہ اچھا سمجھتا ہے گویا اس نے گمان کیا کہ حضرت محمد ﷺ نے ادائیگی رسالت میں خیانت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے (الایہ) پس جو چیز اس وقت دین نہ تھی آج بھی ہرگز دین نہیں ہو سکتی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ

اتبعوا اثارنا ولا تبتدعوا فقد کفیتم

(الاعتصام ج ۱ ص ۵۴)

تم ہمارے نقش قدم پر چلو اور نئی نئی بدعات مت ایجاد کرو کیونکہ تم کفایت کیے گئے ہو۔

امام ابن کثیرؒ لکھتے ہیں۔

واما اھل السنة والجماعة فیقولون فی کل فعل وقول لم یثبت عن الصحابة عنھم ھو بدعة لانہ لو کان خیر لسبقونا الیہ انھم لم یترکوا خصلہ من خصال الخیر الا قد بادروا الیھا

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۱۵۶)

اہل سنت والجماعت یہ فرماتے ہیں کہ جو قول و فعل حضور ﷺ کے صحابہ کرام سے ثابت نہ ہو تو اس کا کرنا بدعت ہے کیونکہ اگر وہ کام اچھا ہوتا تو ضرور حضرات صحابہ کرام ہم سے پہلے اس کام کو کرتے اس لیے کہ انہوں نے نیکی کے کسی پہلو اور کسی نیک اور عمدہ خصلت کو تشنہ عمل نہیں چھوڑا بلکہ وہ ہر کام میں گویا سبقت لے گئے۔

ان عبارات سے بریلوی حضرات بدعتی ہوئے ان کا عمل صحابہ کرام کے عمل کے خلاف ہے۔

ان کو توبہ کرنی چاہیے بدعت اتنی بری چیز ہے جو بدعت پر چلتے ہیں اللہ رب العزت ان کو توبہ کی توفیق ہی نہیں دیتے توبہ کا دروازہ ان کے لیے بند کر دیا جاتا ہے کیونکہ توبہ تو وہ شخص کرتا ہے جو گناہ کو گناہ سمجھتا ہو لیکن بدعتی اپنے بدعمل کو گناہ ہی نہیں سمجھتا وہ کس چیز کی توبہ کرے۔

دوسرے راستے سے ہو کر چلا جا فضیل بن عیاضؒ نے کہا ہے کہ سفیان عیینہؒ کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بدعتی کے جنازہ کے پیچھے جاوے تو جب تک وہ واپس نہ آوے خدا کا غضب اس پر نازل ہوتا رہتا ہے اور تحقیق رسول مقبول ﷺ نے بدعتی پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ جو آدمی دین میں کوئی نئی بات پیدا کرے یا بدعتی کو اپنے ہاں پناہ دے اس پر خداوند تعالیٰ اور اس کے سب فرشتوں اور سب آدمیوں کی لعنت نازل ہوتی ہیں اور اس کے صرف اور عدل کو خداوند تعالیٰ قبول نہیں کرتا اور صرف سے فرض مراد ہے اور عدل سے مراد نفل ہے۔

(غنیۃ الطالبین ص ۱۷۵۔۱۷۳)

گفتگو طویل ہوگئی اب آپ لوگوں کی مرضی کہ جس راستے پر چلنا چاہو اختیار کرو میں نے تو حقیقت کو واضح کر دیا ہے اور میں تو شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی باتوں پر عمل کروں گا جو انہوں نے اپنی کتاب میں لکھ دیا ہے۔

پروفیسر: آج سے میری توبہ میں اب توبہ کرتا ہوں جو مجھ سے ہو چکا یا اللہ اس کو معاف فرما آئندہ میں اس سے اجتناب کروں گا اور اب میں سچا اور پکا مسلمان ہوتا ہوں۔

سعید: عبدالحارث آپ بھی تو کچھ فرمائیں۔

عبدالحارث: میں اپنے مذہب بریلویت کو چھوڑتا ہوں اور جو آپ کا مذہب ہے اس کو اختیار کرتا ہوں اس لیے کہ آپ کا مذہب رسول اللہ والا صحابہ کرام و سلف صالحین والا ہے بریلوی کا مذہب بدعت پر مشتمل ہے آج مجھے پتہ چلا میں بھی توبہ کرتا ہوں یا اللہ مجھے اس صحیح دین پر چلا جو رسول اللہ ﷺ و صحابہ والا ہے۔ آمین

سعید: اب ہم آپس میں ایک دوسرے سے سلام کر کے رخصت ہوتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا صاحب لواء الفخر محمد و علی آلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین تبعۃ الی یوم الدین

انور حسین گودھروی

۳۰ جمادی الاخر ۱۴۲۴ھ ۲۹ اگست ۲۰۰۳

یوم الجمعۃ بعد صلوٰۃ الجمعۃ